کھانے کے بعد ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرنے کے متعلق تفصیل

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بعض لوگ کھانے کے بعد صرف ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرلیتے ہیں، کیا اس طرح کرنا درست ہے؟ کیا اس سے سنت ترک نہیں ہوگی؟ جو سنت طریقہ ہو وہ ارشاد فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ٹشو سے ہاتھ صاف کرنا بھی جائز ہے مگر سنت نہیں ہے، سنت یہ ہے کہ کھانے کے بعد دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھویا جائے، فقہاء نے یہاں تک فرمایا کہ اگر کھانے کے بعد صرف ایک ہاتھ دھویا، یا صرف انگلیاں دھوئیں تو بھی سنت ادا نہیں ہوگی۔ احادیث کریمہ میں کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کے فضائل بیان فرمائے گئے ہیں۔ لہٰذا ان فضائل اور سنت پر عمل کا ثواب پانے کے لئے کھانے کے بعد دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونے کا معمول بنانا چاہیے، بلاعذر صرف ٹشو پیپر سے صاف کرنے پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہیے۔

یہ بھی ذہن نشین رہے کہ بعض احادیث میں جو آیا کہ صحابہ کرام اور آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک موقع پر کھانے کے بعد کنکریوں کے ذریعے ہاتھ صاف کیے، تو یہ بیان سنت کے لئے نہیں بلکہ ایسا فرمانا کسی عذر مثلاً نماز میں جلدی کی وجہ سے تھا یا بیان جواز (کہ ایسا کرنا بھی جائز ہے) کے لئے تھا اور جن احادیث میں ہاتھ دھونے کا فرمایا وہ بیان سنت کے لئے ہیں۔

جزئیات بالترتیب درج ذیل ہیں:

البحر الرائق میں ہے "والسنة أن يغسل الأيدي قبل الطعام وبعده" ترجمہ: سنت یہ ہے کہ کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھوں کو دھویا جائے۔ (البحر الرائق، جلد 8، صفحہ 208، کتاب الکراھیۃ، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "سنت یہ ہے کہ قبل طعام اور بعد طعام دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے جائیں، بعض لوگ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں دھولیتے ہیں بلکہ صرف چٹکی دھونے پر کفایت کرتے ہیں اس سے سنت ادا نہیں ہوتی۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ376، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سنن ترمذی میں ہے، آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده" ترجمہ: کھانے کی برکت اس میں ہے کہ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھویا جائے۔ (سنن ترمذی، ابواب الاطعمہ، جلد 3، صفحہ425، حدیث: 1846، دار الغران الاسلامی، بیروت)

مشکوٰۃ المصابیح میں ہے "أتی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه واله وسلم بخبز ولحم وهو في المسجد فأكل وأكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على أن مسحنا أيدينا بالحصباء" ترجمہ: آقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم مسجد میں موجود تھے، آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہ میں روٹی اور گوشت لایا گیا، تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے تناول فرمایا، ہم نے بھی آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ کھایا پھر آپ علیہ الصلوۃ والسلام کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ نماز ادا کی، ہم نے اپنے ہاتھوں کو صرف کنکریوں سے صاف کیا، اس سے زائد کچھ نہیں کیا (یعنی دھویا نہیں)۔ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الاطعمہ، جلد2، صفحہ1218، حدیث: 4213، المکتبۃ الاسلامی، بیروت)

مذکورہ حدیث کے تحت فاضل محقق علامہ ملا علی قاری مرقاۃ المفاتیح میں فرماتے ہیں: "استعجالا للصلاة، أو بيانا للجواز" یعنی: صرف کنکریوں سے ہاتھ صاف کرنا یا تو نماز میں جلدی کی وجہ سے تھا، یا بیان جواز کے لئے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد7، صفحہ2716، دار الفکر، بیروت)

اسی طرح مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن مشکوٰۃ کی مذکورہ حدیث کے تحت فرماتے ہیں: "خیال رہے کہ یا تو نماز کی جلدی تھی یا بیان جواز کے لیے یہ عمل فرمایا۔ ورنہ کھانا کھا کر ہاتھ دھونا، کلی کرنا سنت ہے۔ لہذا یہ حدیث ان احادیث کے خلاف نہیں جن میں کھانے کے بعد ہاتھ دھونے، کلی کرنے کا حکم ہے کہ وہ بیان سنت کے لیے ہے اور یہ حدیث بیان جواز کے لیے۔ "(مرآۃ المناجیح، جلد6، صفحہ35، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4022

تاریخ اجراء: 19محرم الحرام1447ھ/15جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net